سوال

مسجد کی تعمیر کے لیے مسجد کی اضافی زمیں کی خرید و فروخت کرنا

جواب

مسجد کی زمین فروخت کر کے مسجد پر خرچ کرنا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہمارے محلہ میں مسجد کے لیے بہت بڑی جگہ تقریبا 4 ایکڑ حکومت کی طرف سے وقف کی ہوئی ہے ۔ جب کہ نمازیوں کی تعداد بہت کم ہے ، کئی سالوں سے مسجد میں کوئی مناسب کام نہیں ہوسکا ہے ۔ اب محلہ والوں نے مسجد کی تعمیر نو کرنے کی ارادہ کیا ، اور مسجد کو شہید کردیا ہے ۔ اب جب دوبارہ تعمیر کرنے کا ارادہ کیا ، تواس کے لیے پسوں کی بہت کمی پڑھ رہی ہے ، اور محلہ والے غریب بھی ہیں اوراب اس کی تعمیر کرنا بھی ضروری ہے ، کیونکہ نمازی حضرات بہت پریشان ہوجاتے ہیں ، اب آپ سے سوال ہے کہ آیا مسجد کی تعمیر کے لیے ہم وہ مسجد کا خالی پلاٹ میں سے کچھ جگہ فروخت کرسکتے ہیں ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد ! اگر مسجد کی زمین کو فروخت کر کے اس کی رقم مسجد ہی کی تعمیر اور مصارف پر خرچ کی جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ اس سے مسجد کی آبادی ہے ، ویرانی نہیں ہے ۔ اور اللہ تعالی نے مسجدوں کو آباد کرنے کا حکم دیا ہے ۔ سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ عبد الرحمن بن جبرین صاحب سے سوال کیا گیا کہ مسجد کے پرانے اے سی بیچ کر نئے خریدے جاسکتے ہیں تو انہوں نے جواز میں فتوی دیا کہ مسجد کی ضرورت کے تحت اس کی اغراض کو بیچا جاسکتا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی